سوال

(152) مالک کرایہ داروں سے ہزار دو ہزار روپے پہلے وصول کرلیتا ہے۔ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج سلامی کا رواج عام ہے مکان کا مالک کرایہ داروں سے ہزار دو ہزار روپے پہلے وصول کرلیتا ہے۔ اور بعد میں ستر اسی روپے ماہوار کرایہ مکان دیتا ہے۔ جو روپے سلامی کے طور پر پہلے وصول کرلیتا ہے۔ اس کا کرایہ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ سلامی کا روپیہ شرعا جائز ہے یا نہیں؟ (عبدالحکم قصوری جامع اہل حدیث رنگون)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کا سودنا جائز ہے کیونکہ یہ رشوت کے حکم میں آتا ہے۔

(فتاوی ثنائیہ جلد 2 ص 456)

توضیح البیان۔

عرف عام میں آجکل اس کو پگڑی کہتے ہیں۔ جو جائز ہے۔ (سعیدی)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 132

محدث فتویٰ